حکومتِ پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد۔ 19 اگست 2026

نوٹیفکیشن

SRO 1413(1)/2026 کسٹمز قواعد، 2001 میں مزید بعض ترامیم، جسے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کا ایکٹ نمبر IV) کی دفعہ 219 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے کر رہا ہے۔ جو اس سے پہلے مذکورہ قاعدہ کے ذیلی قاعدہ (3A) کی رو سے SRO 1141(1)/2026 کے ذریعے 22 جولائی 2026 کو شائع کی جا چکی ہیں۔

مذکورہ قواعد میں باب XLIX کے بعد درج ذیل نیا باب شامل کیا جائے گا، یعنی:—

باب XLX

انڈیپینڈنٹ کیس سکروٹنی کمیٹی کے قواعد

1242۔ مختصر عنوان اور نفاذ۔—

(1) ان قواعد کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو انڈیپینڈنٹ کیس سکروٹنی کمیٹی (کسٹمز) قواعد، 2026 کہا جائے گا۔

(2) یہ قواعد فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

1243۔ تعریفات۔— ان قواعد میں، جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے برعکس کوئی بات موجود نہ ہو:

(a) ''چیئرپرسن'' سے مراد آزادانہ کیس جانچ کمیٹی کا سربراہ ہے؛

(b) ''کمیٹی'' سے مراد ان قواعد کے تحت مخصوص علاقائی دائرہ اختیار کے لیے تشکیل دی گئی آزادانہ کیس جانچ کمیٹیوں میں سے کوئی بھی کمیٹی ہے۔

(c) ''درخواست'' سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 185(3) کے تحت سپریم کورٹ یا وفاقی آئینی عدالت میں دائر کی جانے والی درخواست ہے؛

(d) ''ریفرنس'' سے مراد کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کا ایکٹ نمبر IV) کی دفعہ 196 کے تحت ہائی کورٹ میں دائر کیا جانے والا ریفرنس ہے؛

(e) ''سیکریٹری'' سے مراد پاکستان کسٹمز سروس کا وہ افسر ہے جسے بورڈ کمیٹی کے مقاصد کے لیے نامزد کرے؛

(f) ''کمیٹی کا حاضر سروس یا ریٹائرڈ رکن'' سے مراد کسٹمز کا حاضر سروس یا ریٹائرڈ افسر ہے جو بی ایس-20 یا اس سے اوپر کا گریڈ کا ہو۔

1244۔ کمیٹیوں کی تشکیل، دائرہ اختیار اور فرائض: بورڈ ایک حکم نامے کے ذریعے درج ذیل کمیٹیاں تشکیل دے گا، جن کے اختیارات، فرائض اور دائرہ اختیار حسب ذیل ہوں گے:—

کمیٹی نمبر 1 (شمال)

نمبر شمار	رکن	حیثیت	فرائض اور دائرہ اختیار
I	سپریم کورٹ، وفاقی آئینی عدالت یا پاکستان کی کسی بھی ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج	چیئرپرسن	i. ہائی کورٹ میں ریفرنس یا سپریم کورٹ/وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر کرنے کے فیصلے سے قبل ہر مقدمے کا بروقت جائزہ لینا؛ ii. زیرِالتوا ریفرنسز اور درخواستوں کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا تاکہ یہ طے کیا جاسکے کہ قانونی کارروائی کا تسلسل ضروری ہے یا نہیں؛ iii. طے شدہ قانونی نکات اور متعلقہ عدالتی نظائر کا ڈیٹا بیس برقرار رکھنا تاکہ مستقبل کے قانونی فیصلوں میں رہنمائی اور یکسانیت کو یقینی بنایا جاسکے؛ اور iv. نظام میں ایسے مسائل کی نشاندہی کرنا جن کے لیے قانون سازی یا انتظامی مداخلت درکار ہو، اور ان کے بارے میں بورڈ کو مناسب سفارشات پیش کرنا۔ **دائرہ اختیار:** درج ذیل دفاتر کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر کیے جانے والے ریفرنسز اور سپریم کورٹ و وفاقی آئینی عدالت میں دائر کی جانے والی CPLA (Civil Petition for Leave to Appeal):
2	ایسا وکیل جسے ہائی کورٹس اور/یا سپریم کورٹ آف پاکستان میں کسٹمز، ٹیکس اور تجارتی مقدمات کی پیروی کا کم از کم پندرہ سال کا تجربہ حاصل ہو۔	رکن	
3	کسٹمز سروس آف پاکستان کا ایک حاضر سروس یا ریٹائرڈ ایسا افسر	رکن	

	جس کی توضیح ان قواعد کے تحت کی گئی ہے۔		i. کلکٹریٹ آف کسٹمز (ایئرپورٹس)، اسلام آباد؛ ii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (IOCO)، اسلام آباد؛ iii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، اسلام آباد؛ iv. کلکٹریٹ آف کسٹمز، گلگت بلتستان؛ v. ڈائریکٹوریٹ آف ٹرانزٹ ٹریڈ، گلگت بلتستان؛ vi. ڈائریکٹوریٹ جنرل RM&I کسٹمز، اسلام آباد؛ vii. ڈائریکٹر RM&I، اسلام آباد؛ viii. ڈائریکٹوریٹ آف PCA اور انٹرنل آڈٹ، اسلام آباد؛ ix. ڈائریکٹوریٹ جنرل اینڈ ڈائریکٹر IPRE (شمال)، اسلام آباد؛ x. ڈی جی NNDA، اسلام آباد؛ xi. کسٹمز اکیڈمی آف پاکستان، اسلام آباد؛ xii. ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل نیوکلیئر ڈیٹیکشن آرکیٹیکچر (NNDA)، اسلام آباد؛ xiii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، پشاور؛ xiv. کلکٹریٹ آف کسٹمز (اپریزمنٹ)، پشاور؛ xv. کلکٹریٹ آف کسٹمز (اپریزمنٹ)، کوہاٹ؛ xvi. ڈائریکٹوریٹ آف RM&I، پشاور؛ xvii. ڈائریکٹوریٹ آف ویلیوایشن کسٹمز، پشاور؛ xviii. ڈائریکٹوریٹ آف ٹرانزٹ ٹریڈ، پشاور؛ xix. ڈی این ایف بی پی، پشاور؛ xx. کسٹمز انفورسمنٹ اسکول، پشاور؛ xxi. دفتر چیف کلکٹر اپریزمنٹ (شمال)، پشاور؛ xxii. دفتر چیف کلکٹر انفورسمنٹ، اسلام آباد؛ اور xxiii. دفتر چیف کلکٹر ایئرپورٹس، اسلام آباد۔

کمیٹی نمبر2(مرکزی)			
نمبر شمار	رکن	حیثیت	فرائض اور دائرہ اختیار
I	سپریم کورٹ، وفاقی آئینی عدالت یا پاکستان کی کسی بھی ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج	چیئرپرسن	i. ہائی کورٹ میں ریفرنس یا سپریم کورٹ/وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر کرنے کے فیصلے سے قبل ہر مقدمے کا بروقت جائزہ لینا؛ ii. زیرِالتوا ریفرنسز اور درخواستوں کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا تاکہ یہ طے کیا جاسکے کہ قانونی کارروائی کا تسلسل ضروری ہے یا نہیں؛ iii. طے شدہ قانونی نکات اور متعلقہ عدالتی نظائر کا ڈیٹا بیس برقرار رکھنا تاکہ مستقبل کے قانونی فیصلوں میں رہنمائی اور یکسانیت کو یقینی بنایا جاسکے؛ اور iv. نظام میں ایسے مسائل کی نشاندہی کرنا جن کے لیے قانون سازی یا انتظامی مداخلت درکار ہو، اور ان کے بارے میں بورڈ کو مناسب سفارشات پیش کرنا۔ **دائرہ اختیار:** درج ذیل دفاتر کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر کیے جانے والے ریفرنسز اور سپریم کورٹ و وفاقی آئینی عدالت میں دائر کی جانے والی CPLA (Civil Petition for Leave to Appeal): i. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، لاہور؛ ii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، سرگودھا؛ iii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (ایئرپورٹس)، لاہور؛ iv. کلکٹریٹ آف کسٹمز (سمبڑیال)، سیالکوٹ؛ v. کلکٹریٹ آف کسٹمز (IOCO)، لاہور؛ vi. کلکٹریٹ آف کسٹمز اپریزمنٹ، فیصل آباد؛ vii. کلکٹریٹ آف کسٹمز اپریزمنٹ (ویسٹ)، لاہور؛ viii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، ملتان؛ ix. ڈائریکٹوریٹ آف RM&I کسٹمز، لاہور؛ x. ڈائریکٹوریٹ آف PCA اور انٹرنل آڈٹ (سنٹرل)، لاہور؛ xi. ڈائریکٹوریٹ آف NNDA، لاہور؛ xii. ڈائریکٹر IPRE (سنٹرل)، لاہور؛
2	ایسا وکیل جسے ہائی کورٹس اور/یا سپریم کورٹ آف پاکستان میں کسٹمز، ٹیکس اور تجارتی مقدمات کی پیروی کا کم از کم پندرہ سال کا تجربہ حاصل ہو۔	رکن	
3	کسٹمز سروس آف پاکستان کا ایک حاضر سروس یا ریٹائرڈ ایسا افسر جس کی توضیح ان قواعد کے تحت کی گئی ہے۔	رکن	

نمبر شمار	رکن	حیثیت	فرائض اور دائرہ اختیار
			xiii. ڈائریکٹوریٹ آف ویلیوایشن کسٹمز، لاہور؛ xiv. ڈائریکٹوریٹ آف ٹرانزٹ ٹریڈ، لاہور؛ xv. دفتر چیف کلکٹر سنٹرل، پنجاب؛ اور xvi. کلکٹریٹ آف کسٹمز انفورسمنٹ، انڈس۔

کمیٹی نمبر3(جنوبی-1)			
نمبر شمار	رکن	حیثیت	فرائض اور دائرہ اختیار
I	سپریم کورٹ، وفاقی آئینی عدالت یا پاکستان کی کسی بھی ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج	چیئرپرسن	i. ہائی کورٹ میں ریفرنس یا سپریم کورٹ/وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر کرنے کے فیصلے سے قبل ہر مقدمے کا بروقت جائزہ لینا؛ ii. زیرِ التوا ریفرنسز اور درخواستوں کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا تاکہ یہ طے کیا جاسکے کہ قانونی کارروائی کا تسلسل ضروری ہے یا نہیں؛ iii. طے شدہ قانونی نکات اور متعلقہ عدالتی نظائر کا ڈیٹا بیس برقرار رکھنا تاکہ مستقبل کے قانونی فیصلوں میں رہنمائی اور یکسانیت کو یقینی بنایا جاسکے؛ اور iv. نظام میں ایسے مسائل کی نشاندہی کرنا جن کے لیے قانون سازی یا انتظامی مداخلت درکار ہو، اور ان کے بارے میں بورڈ کو مناسب سفارشات پیش کرنا۔ **دائرہ اختیار:** درج ذیل دفاتر کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر کیے جانے والے ریفرنسز اور سپریم کورٹ و وفاقی آئینی عدالت میں دائر کی جانے والی CPLA (Civil Petition for Leave to Appeal): i. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، کوئٹہ؛ ii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، گدانی؛ iii. کلکٹریٹ آف کسٹمز اپریزمنٹ، کوئٹہ؛ iv. کلکٹریٹ آف کسٹمز (اپریزمنٹ)، گوادر؛ v. کلکٹریٹ آف کسٹمز (اپریزمنٹ)، تفتان؛ vi. ڈائریکٹوریٹ آف RM&I کسٹمز، کوئٹہ؛ vii. ڈائریکٹر ویلیوایشن کسٹمز، کوئٹہ؛
2	ایسا وکیل جسے ہائی کورٹس اور/یا سپریم کورٹ آف پاکستان میں کسٹمز، ٹیکس اور تجارتی مقدمات کی پیروی کا کم از کم پندرہ سال کا تجربہ حاصل ہو۔	رکن	
3	کسٹمز سروس آف پاکستان کا ایک حاضر سروس یا ریٹائرڈ ایسا افسر جس کی توضیح ان قواعد کے تحت کی گئی ہے۔	رکن	

			viii. ڈائریکٹوریٹ آف ٹرانزٹ ٹریڈ، کوئٹہ؛ ix. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، کراچی؛ x. کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، حیدرآباد؛ xi. کلکٹریٹ آف کسٹمز (ایئرپورٹس)، کراچی؛ xii. ڈائریکٹوریٹ آف NNDA، کوئٹہ؛ xiii. ڈی این ایف بی پیز (DNFBPs)، کوئٹہ؛ xiv. دفتر چیف کلکٹر اپریزمنٹ، بلوچستان۔

کمیٹی نمبر 4 (جنوبی-2)

نمبر شمار	رکن	حیثیت	فرائض اور دائرہ اختیار
I	سپریم کورٹ، وفاقی آئینی عدالت یا پاکستان کی کسی بھی ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج	چیئرپرسن	i. ہائی کورٹ میں ریفرنس یا سپریم کورٹ/وفاقی آئینی عدالت میں درخواست دائر کرنے کے فیصلے سے قبل ہر مقدمے کا بروقت جائزہ لینا؛ ii. زیرِ التوا ریفرنسز اور درخواستوں کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ قانونی کارروائی کا تسلسل ضروری ہے یا نہیں؛ iii. طے شدہ قانونی نکات اور متعلقہ عدالتی نظائر کا ڈیٹا بیس برقرار رکھنا تاکہ مستقبل کے قانونی فیصلوں میں رہنمائی اور یکسانیت کو یقینی بنایا جا سکے؛ اور iv. نظام میں ایسے مسائل کی نشاندہی کرنا جن کے لیے قانون سازی یا انتظامی مداخلت درکار ہو، اور ان کے بارے میں بورڈ کو مناسب سفارشات پیش کرنا۔
2	ایسا وکیل جسے ہائی کورٹس اور/یا سپریم کورٹ آف پاکستان میں کسٹمز، ٹیکس اور تجارتی مقدمات کی پیروی کا کم از کم پندرہ سال کا تجربہ حاصل ہو۔	رکن	
3	کسٹمز سروس آف پاکستان کا ایک حاضر سروس یا ریٹائرڈ ایسا افسر جس کی توضیح ان قواعد کے تحت کی گئی ہے۔	رکن	**دائرۂ اختیار:** درج ذیل دفاتر کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر کیے جانے والے ریفرنسز اور سپریم کورٹ و وفاقی آئینی عدالت میں دائر کی جانے والی CPLA (Civil Petition for Leave to Appeal): i. کلکٹریٹ آف کسٹمز (ایکسپورٹس-پی ایم بی کیو)، کراچی؛ ii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (ایکسپورٹ)، کراچی؛ iii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (اپریزمنٹ-ایسٹ)، کراچی؛ iv. کلکٹریٹ آف کسٹمز (اپریزمنٹ-ویسٹ)، کراچی؛

			v. کلکٹریٹ آف کسٹمز (اپریزمنٹ-SAPT)، کراچی؛ vi. کلکٹریٹ آف کسٹمز (اپریزمنٹ-PMBQ)، کراچی؛ vii. کلکٹریٹ آف کسٹمز (IOCO)، کراچی؛ viii. ڈائریکٹوریٹ آف RM&I کسٹمز، کراچی؛ ix. ڈائریکٹوریٹ آف PCA اور انٹرنل آڈٹ (جنوب)، کراچی؛ x. ڈائریکٹوریٹ آف NNDA، کراچی؛ xi. ڈائریکٹوریٹ آف IPRE (جنوب)، کراچی؛ xii. ڈائریکٹوریٹ جنرل کسٹمز اکیڈمی آف پاکستان، کراچی؛ xiii. ڈائریکٹوریٹ جنرل ویلیوایشن کسٹمز، کراچی؛ xiv. ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانزٹ ٹریڈ (ہیڈ کوارٹر)، کراچی، اور ڈائریکٹوریٹ آف ٹرانزٹ ٹریڈ (آپریشنز)، کراچی؛ xv. ڈائریکٹوریٹ آف ریفارمز اینڈ آٹومیشن کسٹمز (R&A)، کراچی؛ xvi. دفتر چیف کلکٹر (اپریزمنٹ-جنوب)، کراچی؛ اور xvii. دفتر چیف کلکٹر ایکسپورٹس اینڈ IOCO (ہیڈ کوارٹر)، کراچی۔

1245۔ سرچ کمیٹی

بورڈ، موزوں امیدواروں کی نشاندہی کے مقصد کے لیے، ایک سرچ کمیٹی تشکیل دے سکتا ہے، جس کی ساخت، دائرۂ کار و فرائض اور طریقۂ کار کا تعین بورڈ کرے گا۔

1246۔ طریقۂ کار، سیکریٹریٹ، رازداری، جانچ پڑتال اور نظرِ ثانی: (1) کمیٹی کے سامنے پیش کی جانے والی کارروائیاں اور ریکارڈ خفیہ ہوں گے۔

(2) چیئرپرسن یا کوئی بھی رکن جس کا کسی معاملے میں مفادات کا ٹکراؤ ہو، خود کو اس معاملے کی کارروائی سے الگ کرلے گا، اور اس علیحدگی کو کارروائی کے منٹس میں درج کیا جائے گا۔ ایسی صورت میں بورڈ کسی دوسرے دائرۂ اختیار کی کمیٹی کے چیئرپرسن یا رکن کو بطور متبادل مقرر کرے گا۔

(3) سیکریٹری اجلاس طلب کرے گا، ایجنڈا جاری کرے گا، منٹس، کیس رجسٹر یا ڈوکیٹ (Docket) برقرار رکھے گا، اور کمیٹی کی سفارشات ممبر (لیگل اینڈ اکاؤنٹنگ - کسٹمز) اور متعلقہ چیف کلکٹر یا ڈائریکٹر جنرل تک پہنچائے گا۔

(4) ممبر (لیگل اینڈ اکاؤنٹنگ - کسٹمز) یا ممبر (کسٹمز آپریشنز) یا چیف کلکٹر یا ڈائریکٹر جنرل کسی مقدمے کو دائرگی سے قبل جانچ پڑتال کے لیے یا کسی زیرِ التوا ریفرنس یا درخواست کی نظرِ ثانی کے لیے، بشمول مقدمہ واپس لینے یا اس کی مزید پیروی نہ کرنے کے امکان پر غور کے لیے، کمیٹی کے سپرد کرے گا، اور سیکریٹری ایسے مقدمات کو فوری طور پر کمیٹی کے سامنے پیش کرے گا۔

(5) ممبر (لیگل اینڈ اکاؤنٹنگ - کسٹمز) تحریری طور پر وجوہات ریکارڈ کرتے ہوئے کسی مقدمے کا دائرۂ اختیار ایک کیس جانچ کمیٹی سے دوسری کیس جانچ کمیٹی کو منتقل کر سکتا ہے۔

1247۔ پٹیشن دائر کرنے سے پہلے لازمی جانچ پڑتال

ان قواعد کے نفاذ کے بعد کسی ہائی کورٹ میں ریفرنس یا سپریم کورٹ / وفاقی آئینی عدالت میں کوئی درخواست اس وقت تک دائر نہیں کی جائے گی جب تک کہ مقدمہ متعلقہ کمیٹی کے سامنے پیش نہ کیا گیا ہو اور کمیٹی کی سفارشات ریکارڈ پر موجود نہ ہوں۔

1248۔ کمیٹی کو مقدمات کی حوالگی اور کارروائی

(1) مقدمات کو کمیٹی کے سپرد کرنے، کمیٹی کی کارروائی اور اس کی سفارشات کی ترسیل کا پورا عمل پاکستان سنگل ونڈو (PSW) کے ذریعے قائم کردہ ایک مخصوص پورٹل یا اس مقصد کے لیے موجودہ WeBOC نظام میں کی جانے والی ضروری ترامیم کے ذریعے انجام دیا جائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) میں درج کسی بھی بات کے باوجود، جب تک مذکورہ پورٹل فعال نہیں ہو جاتا، مقدمات کی حوالگی اور کارروائی عمومی طریقہ کے ذریعے اس شکل اور طریقے سے کی جا سکتی ہے جس کا تعین ممبر (لیگل اینڈ اکاؤنٹنگ - کسٹمز) کرے۔

(3) حوالگی (Referral) میں تمام اہم معلومات شامل ہوں گی، جن میں بالخصوص درج ذیل شامل ہیں: ریفرنس دائر کرنے کی نوعیت اور طریقہ؛ مطلوبہ دستاویزات؛ ریونیو پر اثرات اور مالی مضمرات؛ قانون کے وہ تشریحی سوالات جن پر فیصلہ درکار ہو؛ متعلقہ عدالتی نظائر اور طے شدہ قانون؛ مقدمے کی بنیاد اور

قانونی جواز؛ اصل فیصلہ؛ جہاں قابلِ اطلاق ہو، اپیل کا فیصلہ؛ اور متعلقہ چیف کلکٹر، ڈائریکٹر جنرل، ممبر (کسٹمز آپریشنز) یا ممبر (لیگل اینڈ اکاؤنٹنگ - کسٹمز) کی سفارشات، جہاں قابلِ اطلاق ہو، اور تمام متعلقہ دستاویزات اس کے ساتھ منسلک کی جائیں گی۔

1249۔ اجلاس، کورم اور فیصلہ سازی: (1) کمیٹی اپنے فرائض مؤثر انداز میں انجام دینے کے لیے ضرورت کے مطابق اجلاس منعقد کرے گی۔ تاہم، جب تک کسی بھی دن زیرِ التوا کام ختم نہ ہو جائے، کمیٹی روزانہ کی بنیاد پر اجلاس منعقد کرے گی۔ کمیٹی کی کارروائیاں بالمشافہ یا ویڈیو لنک کے ذریعے انجام دی جا سکتی ہیں۔

(2) اجلاس کا کورم تین ارکان پر مشتمل ہو گا، جن میں چیئرپرسن اور ایڈووکیٹ رکن کا شامل ہونا لازمی ہو گا۔

(3) فیصلے اکثریتی رائے سے کیے جائیں گے اور مختصر وجوہات کے ساتھ منٹس میں درج کیے جائیں گے۔ اگر کوئی رکن اختلافی نوٹ ریکارڈ کراتا ہے تو وہ سرکاری ریکارڈ کا حصہ تصور ہو گا۔

1250۔ مقدمہ واپس لینا یا مزید پیروی نہ کرنا: جہاں کمیٹی کسی مقدمے کو واپس لینے یا اس کی مزید پیروی نہ کرنے کی سفارش کرے، وہاں سیکریٹری اس بارے میں حوالہ دینے والے مجاز حکام کو مطلع کرے گا اور اس کی اطلاع ممبر (لیگل اینڈ اکاؤنٹنگ - کسٹمز) اور ممبر (کسٹمز آپریشنز) کو بھی دے گا۔

1251۔ ریکارڈ طلب کرنے کا اختیار: کمیٹی سیکریٹری کے ذریعے کسی بھی دفتر یا فیلڈ فارمیشن سے کوئی بھی ریکارڈ، قانونی خلاصہ یا وضاحت طلب کر سکتی ہے۔

1252۔ فیصلہ کرنے کی مدت: (1) کمیٹی اپنی بھرپور کوشش کرے گی کہ اس کے سامنے پیش کیے گئے ہر مقدمے کا فیصلہ مقدمہ موصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ (15) دن کے اندر کر دیا جائے۔

(2) اگر کمیٹی پندرہ دن کے اندر اپنی سفارشات کو حتمی شکل دینے میں ناکام رہے تو چیئرپرسن، ممبر (لیگل اینڈ اکاؤنٹنگ - کسٹمز) کو اطلاع دیتے ہوئے، اس مدت میں مزید دس (10) دن کی توسیع کر سکتا ہے۔

(3) اگر کمیٹی مقررہ مدت کے اندر (بشمول ذیلی قاعدہ (2) کے تحت دی گئی توسیعی مدت) فیصلہ صادر نہ کرے تو مقدمہ دائر کرنے کے لیے منظور شدہ تصور کیا جائے گا بشرطیکہ دیگر تمام قابلِ اطلاق قانونی تقاضے پورے کیے گئے ہوں۔ ایسی صورت میں سیکریٹری تحریری طور پر یہ ریکارڈ کرے گا کہ مقررہ مدت گزر چکی ہے اور متعلقہ ممبر چیف کلکٹر یا ڈائریکٹر جنرل کو مناسب کارروائی کے لیے مطلع کرے گا۔

1253۔ ہنگامی اور فوری نوعیت کے ریفرنسز/درخواستیں: (1) جہاں کسی ریفرنس یا درخواست دائر کرنے کی قانونی مدت پندرہ (15) دن کے اندر ختم ہو رہی ہو، یا جہاں ریونیو کے نمایاں اور فوری نقصان کا خدشہ ہو، یا حوالہ دینے والے مجاز ادارے کی جانب سے بیان کردہ کسی اور وجہ کی بنا پر فوری مداخلت درکار ہو، وہاں معاملہ بطور ہنگامی مقدمہ چیئرپرسن کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔

(2) چیئرپرسن، ہنگامی نوعیت کے معاملے پر ابتدائی اطمینان حاصل کرنے کے بعد، ریفرنس یا درخواست دائر کرنے کی قانونی مدت کے اختتام سے قبل تیز رفتار فیصلہ منظور کر سکتا ہے۔

(3) اس قاعدے کے تحت دی گئی ہر ہنگامی منظوری، منظوری کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر مکمل کمیٹی کے بعد ازاں جائزے سے مشروط ہو گی۔

1254۔ اشاعت اور شفافیت: (1) کمیٹی ہر سال اپنی سفارشات کے گمنام (Anonymized) خلاصے شائع کرائے گی، جن میں خفیہ تجارتی معلومات اور ٹیکس دہندگان کی شناخت ظاہر کرنے والی تفصیلات شامل نہیں ہوں گی۔

(2) شائع شدہ خلاصوں میں زیرِ غور قانونی سوالات، اختیار کیے گئے فیصلہ جاتی معیارات اور کی گئی سفارشات شامل ہوں گی۔

(3) کمیٹی شائع شدہ فیصلوں کا ایک تلاش کیا جا سکنے والا ڈیٹا بیس برقرار رکھے گی تاکہ فیلڈ فارمیشنز اس سے استفادہ کر سکیں اور مستقبل کے فیصلوں میں یکسانیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

1255۔ مدتِ تقرری: چیئرپرسن اور ارکان ایک سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز رہیں گے، جس میں مزید ایک سال کی توسیع کی جا سکتی ہے، بشرطیکہ وہ مسلسل موزوں اور اطمینان بخش کارکردگی کے حامل ہوں، جیسا کہ بورڈ فیصلہ کرے۔

1256۔ استعفیٰ اور برطرفی:(1)چیئرپرسن یا کوئی بھی رکن بورڈ کو مخاطب کرتے ہوئے تحریری درخواست کے ذریعے تیس(30)دن کا پیشگی نوٹس دے کر استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(2)بورڈ چیئرپرسن یا کسی بھی رکن کو بدعنوانی والے طرزِ عمل، مفادات کے ٹکراؤ، بدانتظامی یا بدسلوکی، رازداری کی خلاف ورزی، یا فرائض کی انجام دہی میں نااہلی کی بنیاد پر، مؤقف پیش کرنے کا موقع فراہم کرنے کے بعد، عہدے سے ہٹا سکتا ہے۔

1257۔ معاوضہ اور الاؤنسز:(1)ہر کمیٹی کے غیر حاضر سروس ارکان کو درج ذیل فیس ادا کی جائے گی:

(a) چیئرپرسن ماہانہ بارہ لاکھ(1,200,000)روپے فیس کا حقدار ہوگا، اور اس کے علاوہ ہر ایسے مقدمے کے لیے، جس میں کوئی سفارش دی گئی ہو خواہ وہ مقدمہ دائر کرنے کے حق میں ہو یا اس کے برعکس، پچیس ہزار(25,000)روپے فی مقدمہ فیس ادا کی جائے گی، تاہم ایک ماہ میں زیادہ سے زیادہ بیس(20)مقدمات تک محدود ہوگی۔

(b) ایڈووکیٹ رکن ماہانہ آٹھ لاکھ(800,000)روپے فیس کا حقدار ہوگا، اور اس کے علاوہ ہر ایسے مقدمے کے لیے، جس میں کوئی سفارش دی گئی ہو، خواہ وہ مقدمہ دائر کرنے کے حق میں ہو یا اس کے برعکس، بارہ ہزار پانچ سو(12,500)روپے فی مقدمہ فیس ادا کی جائے گی، تاہم ایک ماہ میں زیادہ سے زیادہ بیس(20)مقدمات تک محدود ہوگی۔

(c) وہ رکن جو کسٹمز سروس سے ریٹائرڈ ہو چکا ہو، ماہانہ آٹھ لاکھ(800,000)روپے فیس کا حقدار ہوگا، اور اس کے علاوہ ہر ایسے مقدمے کے لیے، جس میں کوئی سفارش دی گئی ہو، خواہ وہ مقدمہ دائر کرنے کے حق میں ہو یا اس کے برعکس، بارہ ہزار پانچ سو(12,500)روپے فی مقدمہ فیس ادا کی جائے گی، تاہم ایک ماہ میں زیادہ سے زیادہ بیس(20)مقدمات تک محدود ہوگی۔

(d) معاون عملے کا معاوضہ بورڈ کی جانب سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) کمیٹی کا رکن ہونے والا حاضر سروس کسٹمز افسر اور سیکریٹری کسی اضافی معاوضے کے حقدار نہیں ہوں گے۔ تاہم، کمیٹی کے مقاصد کے لیے انجام دیے گئے کام کے عوض متعلقہ قواعد کے تحت انہیں نقد انعام یا اعزازیہ دیا جا سکتا ہے۔

(3) چیئرپرسن اور تمام ارکان، سوائے بی ایس-20 کے حاضر سروس ارکان کے، سرکاری سفر کے لیے وفاقی حکومت کے گریڈ 21 کے افسر کے مساوی سفری ویومیہ الاؤنس (TA/DA) کے حقدار ہوں گے۔

1258۔ سالانہ رپورٹ اور کارکردگی کا جائزہ: (1) کمیٹی ہر سال 31 مارچ تک بورڈ کو ایک سالانہ رپورٹ پیش کرے گی، جو گزشتہ مالی سال کا احاطہ کرے گی، اور اس میں درج ذیل امور شامل ہوں گے:

(a) زیرِ جائزہ لائے گئے مقدمات کی تعداد اور دی گئی سفارشات کی تفصیل (مقدمہ دائر کرنے، مقدمہ دائر نہ کرنے یا مقدمہ واپس لینے کے بارے میں)؛

(b) دائر کیے گئے ریفرنسز اور درخواستوں کے نتائج، مثلاً: فیصلہ محکمہ کے حق میں ہوا؛ فیصلہ محکمہ کے خلاف ہوا؛ مقدمہ زیرِ التوا ہے؛ یا مقدمہ تصفیہ (Settlement) کے ذریعے نمٹا دیا گیا؛

(c) کامیابی کی شرح کا تجزیہ اور ان عوامل کی نشاندہی جو موافق یا غیر موافق نتائج کا سبب بنے؛

(d) کمیٹی کی سفارشات اور فیصلوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ریونیو سے متعلق مالی اثرات اور مضمرات؛

(e) بار بار سامنے آنے والے قانونی مسائل اور نظام کے ایسے مسائل کی نشاندہی جن کے حل کے لیے قانون سازی یا انتظامی مداخلت درکار ہو؛

(f) قانونی چارہ جوئی کے انتظام کو بہتر بنانے اور کمیٹی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سفارشات۔

[C.No 2(7)L&P/2026]

(زبیر شاہ)

سیکریٹری (قانون و طریقۂ کار)